بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | یکم ہجرت ۱۳۴۷ھش ۲ صفر ۱۳۸۸ھ یکم مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۹۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے

یہ خدا کو ایسا نزدیک کر دیتی ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے

"مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے تھکتے نہیں کیونکہ وہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ وہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ وہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ تم دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے، اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں، سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے، کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، چاہنے والا صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا کہ بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائیگی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۳۰ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-- مکرم خان منیر صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم خان صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

-- مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مولف "تاریخ احمدیت" کے والد محترم جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب معلم اصلاح و ارشاد ایک عرصہ سے اعصابی عوارض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کاملہ و عاجلہ شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

-- مکرم ملک محمد شفیع صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ پچھلے دنوں بعارضہ پیچش شدید بیمار رہے ہیں۔ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ کو آرام ہے۔ الحمد للہ۔ آپ ان سب احباب کا جنہوں نے آپ کی صحت یابی کے لئے دعائیں کیں شکریہ ادا کرتے ہیں۔

تسبیحات کے متعلق ایک ضروری وضاحت

بعض دوستوں کے خطوط سے معلوم ہوا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کے لئے جو اقل مقدار احباب جماعت کے لئے مقرر فرمائی ہے وہ خدام اور انصار کی عمروں کو ملحوظ رکھ کر مقرر فرمائی ہے۔ مگر یہ درست نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ جمعہ جس میں یہ ارشاد ہے الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۸ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اور اسی خطبہ کے ایک حصہ کا اقتباس متعدد مرتبہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور نے ۲۰۰ کی تعداد ان مردوں اور عورتوں کے لئے مقرر فرمائی ہے۔ جن کی عمر ۲۵ سال سے زیادہ ہے اور جن کی عمر ۲۵ سال سے کم ہے مگر ۱۵ سال سے زیادہ ہے ان کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تسبیح و تحمید و درود کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ مقرر فرمائی ہے۔ اس سے چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے جو سات برس سے اوپر ہیں اور ۱۵ سال سے نیچے ہیں ۳۳ مرتبہ تسبیح و تحمید پڑھنے کا حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ سات سال سے کم عمر کے بچوں سے تسبیح و تحمید اور درود شریف کہلوانے کے لئے حضور نے کم از کم تین کی تعداد مقرر فرمائی ہے

خلاصہ یہ ہے کہ حضور کے ارشاد میں عمروں کا تعین خدام اور انصار کی مقررہ عمروں کے لحاظ سے نہیں ہے۔ کسی دوست کو اس غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت یہ وضاحت شائع کی جا رہی ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم مئی ۱۹۶۸ء

قانون تقویٰ اللہ کے بغیر

قانون خواہ کتنا بھی اچھا ہو۔ جب تک لوگ قانون پر عمل کرنے کے لئے خلوص دلی نہ رکھتے ہوں۔ اس وقت اچھے سے اچھا قانون بھی مفید نہیں ہو سکتا۔ اور لوگ اس میں رخنے نکال لیا کرتے ہیں اور بہتر سے بہتر قانون بھی مردہ بن کر رہ جاتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قانون کے پیچھے اگر حکومت کا زبردست ہاتھ کام کرے تو لوگ سزا کے خوف سے قانون کی پابندی طوعاً کرہاً ایک حد تک کرتے ہیں۔ لیکن حکومت کے پاس خواہ کتنی بھی ترقی یافتہ ہو۔ ایسے سامان اور ذرائع موجود نہیں ہو سکتے۔ کہ وہ مجرموں کو جرم کرتے وقت اس سے روک سکے۔ اگر ایسے ذرائع موجود ہوتے تو آج دنیا میں جو جرائم بڑھتے جاتے ہیں اور قانون شکنی کے جتنے واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں وہ نہ ہو سکتے۔ اس طرح بے شک تعزیر ایک حد تک قانون کی پابندی کرانے کی ذمہ دار ہے۔ تاہم لوگ اچھے سے اچھے قانون اور بیدار سے بیدار حکومت کی موجودگی میں بھی ناجائز حرکات کرنے سے باز نہیں رکھے جا سکتے۔ اور قانون شکنی سے نہیں روکے جا سکتے۔

عام انسانی بنائے ہوئے قانون کو تو جانے دیجئے ان کو توڑنا تو کوئی بات ہی نہیں سمجھی جاتی انسان نفس امارہ کے زیر اثر مقدس سے مقدس قانون میں بھی باب الحیل کی گنجائش نکال لیتے ہیں۔

قانون کا ایک مشہور و معروف اصول یہ ہے کہ جب تک کسی شخص پر شہادت سے جرم ثابت نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اس شخص کو بے گناہ خیال کرنا چاہیئے اور شک کا فائدہ مجرم کو ملنا چاہیئے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اصول اگرچہ واقعی اخلاقی قیمت رکھتا ہے۔ تاہم اس اصول کی وجہ سے اکثر واقعی مجرم سزا سے بچ جاتے ہیں۔ اس وقت دوسرا اصول کہ ہزار دل مجرم سزا سے بچ جائیں اس سے بہتر ہے کہ ایک بے گناہ کو سزا ملے عمل میں آجاتا ہے۔

الغرض قانون خواہ کتنا بھی اعلیٰ اور مفید ہو اور حکومت خواہ کتنی بھی بیدار مغز اور صاحب وسائل ہو۔ جب تک لوگ دل سے اس قانون پر عمل کرنا نہ چاہیں اس وقت تک اعلیٰ سے اعلیٰ قانون باوجود پیچھے زیادہ سے زیادہ حکومتی طاقت ہونے کے بے کار کیا جا سکتا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جرائم کے انسداد کے لئے جدید سے جدید آلات سے مدد لی جاتی ہے۔ یہ تو ممکن ہے کہ بعض مجرموں کو ان آلات کی مدد سے کیفر کردار کو پہنچایا جا سکے۔ مگر یہ وہاں بھی ممکن نہیں ہے کہ ہر جرم کو قبل از وقت روکا جا سکے۔ چنانچہ اکثر اخبارات میں پڑھنے میں آتا ہے کہ کئی مجرم وقت اور تاریخ کی اطلاع دے کر جرم کر جاتے ہیں۔ اور انتظامات اور قانون دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔

الغرض جب تک انسان کی ذہنیت میں تبدیلی نہ ہو۔ اس وقت تک مقدس سے مقدس اور اعلیٰ سے اعلیٰ قانون بھی کسی معاشرہ میں مفید ثابت نہیں ہو سکتا

اس طرح انسداد جرائم اور پابندی قانون کے لئے قانون کا اعلیٰ ہونا اور حکومت کی بیدار مغزی کے علاوہ یہ ضروری ہے کہ جن لوگوں میں کوئی ایسا قانون نافذ کیا جائے نہ صرف یہ کہ خلاف ورزی کی حکومت کی طرف سے سزا ملے گی۔ لوگ قانون کی خلاف ورزی سے باز نہیں رہ سکتے بلکہ ان کو باز رکھنے کے لئے حقیقی چیز ان کا ضمیر ہے۔ اگر انسان کا ضمیر کہے کہ قانون کی پابندی کرنی چاہیئے اور وہ بھی اس لئے کہ نہ صرف اس سے معاشرہ میں ہموار ی

میں جہادِ عقل کا غازی نہیں

بوعلی سینا نہیں رازی نہیں
مَیں جہادِ عقل کا غازی نہیں

میں نہیں سمجھا سیاست کے فریب
دردِ دل شطرنج کی بازی نہیں

کلیساتی ہوں نہ جمہوری ہوں میں
میں کوئی فاشی نہیں نازی نہیں

زندگی میری ہے خطِ مستقیم
پر کسی کے ساتھ متوازی نہیں

ہے فقط تنویرؔ اک منہ آئی بات
ورنہ یہ کوئی سخن سازی نہیں

تنویرؔ

ہم اور شہداء پیدا ہوتا ہے بلکہ اس لئے کہ یہ تقوے اللہ کے موافق ہے اسی صورت میں جرائم سے اور قانون کی خلاف ورزی سے انسان باز رہتے ہیں اور پابندی قانون کے وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو حقیقی طور پر معاشرہ کو پاک و صاف رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اسلام میں تقوے اللہ پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ اس طرح انسانوں کو معاشرہ کے خلاف جرائم کرنے سے روکنے کے لئے سب سے موثر بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ حقیقی موثر چیز تقوے اللہ ہی ہو سکتی ہے۔ اس سے ورے جتنے بھی ذرائع انسان استعمال کرتا ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ ادھورے ہوتے ہیں بلکہ آخر کار مصیبت کا باعث بن کر رہ جاتے ہیں۔

اگر انسانوں میں تقوے اللہ پیدا ہو جائے گی جرائم اول تو خال خال ہوں گے ہیں اور اگر کسی سے غلطی سے کوئی جرم بھی ہو جاتا ہے تو خود انسان کا ضمیر ہی اس کو مجبور کرتا ہے کہ وہ قانون کے سامنے ہتھیار ڈال دے اور اعتراف گناہ کر کے اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کر دے۔ جیسا کہ عہد نبوی میں ہوا۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خود اعتراف گناہ کا اصول بھی غلط طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ یورپ میں پادریوں اور خاص کر پوپ کو اختیار ہوتا ہے کہ اعتراف گناہ کرنے والوں کو معافی نامہ لکھ دے۔ یہ چیز بذات خود انسداد جرائم کی بجائے جرائم کے ارتکاب کا نہایت آسان ذریعہ بن گئی ہے۔ جرم کیا اور پادری صاحب کو مقررہ نذرانہ ادا کیا اور معافی نامہ لکھوا لیا۔ اس کا تقوی اللہ کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ اور بجائے مفید ہونے کے نقصان رساں ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

پیشگوئی مصلح موعودؓ اور اس کا عظیم الشان ظہور

"وہ جلد جلد بڑھے گا۔۔۔۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"

(از مکرم امین اللہ خان صاحب سالک۔ ربوہ)

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خوشخبری دیتے ہوئے بتایا تھا کہ آپ کا مصلح موعود ہونے والا بیٹا جلد جلد بڑھے گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

حضرت مصلح موعودؓ نہ صرف خود جلد جلد بڑھے بلکہ اپنے ناچیز خدام کو بھی جلد جلد بڑھاتے چلے گئے۔ آپ نے نہ صرف خود زمین کے کناروں تک شہرت پائی بلکہ آپ کے ناچیز خدام کو بھی اللہ تعالےٰ نے زمین کے کناروں تک شہرت عطا کی۔

حضور کے وہ خدام جن کے گھروں میں بجلی کی روشنی بھی میسر نہ تھی وہ نیویارک، لندن اور پیرس کے ایوانوں میں خدائے واحد و یگانہ کی توحید کی آواز بلند کرنے لگے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دشمنانِ اسلام کو شکست دینے اور اسلام کی عظمت قائم کرنے کی خاطر خدا تعالےٰ کے حضور تضرعات کے ذریعہ ایک نشان کی استدعا کی۔ اللہ عزوجل نے ان دعاؤں کو شرفِ قبولیت عطا کیا اور فرمایا:۔

"۔۔۔۔ سو تجھے بشارت کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔"

(اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء)

پیشگوئی کا مقصد و مدعا

یہ امر بخوبی ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ اس پیشگوئی کا مقصود و مطلوب خدا تعالےٰ کی عظیم تجلی، اسلام کی حقانیت، کلام اللہ کے مرتبہ کا ظہور اور حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا قیام تھا۔

مشیتِ ایزدی یہ تھی کہ حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ اس دنیا عالم میں خدائے قدوس کا نام بلند ہو اور اسلام کی صداقت دنیا کے کناروں تک آشکارا ہو۔ اسی حقیقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمیں حضرت مصلح موعودؓ کی اسلام کے لئے بے لوث اور عظیم کاوشوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اس پیشگوئی کے ذریعہ یہ امر واضح ہو گیا کہ زندہ مذہب یعنی اسلام کا زندہ خدا اس زمانہ میں بھی زندہ نشان دکھاتا ہے۔

پیشگوئی کے الفاظ اس نشان کے عظیم مقصد کی تصریح کرتے ہیں:۔

"۔۔۔۔۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔۔۔۔۔"

(اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء)

اتنی مخصوص اور عظیم الشان صفات پر مشتمل پیشگوئی کا وقوع پذیر ہونا تاریخِ مذہب میں ایک عظیم معجزہ ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود ہستی باری تعالےٰ کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ یہ پیشگوئی اسلام۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ قرآن پاک اور حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا ایک محیر العقول نشان ہے۔

کون قطعی اور یقینی طور پر قبل از وقت یہ پیشگوئی کر سکتا ہے کہ اس کے ہاں ایک ایسا شان دار لڑکا ہوگا؟

مزید برآں مصلح موعود کی پیدائش کے لئے نو سال کی میعاد بھی مقرر کی گئی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی اشتہار میں لکھا:۔

"ایسا لڑکا بموجب وعدۂ الٰہی نو سال کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا خواہ جلد ہو خواہ دیر سے بہرحال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا۔"

یہ کس انسان کی طاقت میں ہے کہ وہ یہ پیشگوئی کرے کہ اس کے ہاں ایک ایسا فرزند ہوگا جو دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کرے گا۔

پیشگوئی میں کہا گیا تھا کہ پسر موعود صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور پھر واقعۃً ایسا ہی ظہور میں آیا۔ خدا تعالےٰ سے خبر حاصل کئے بغیر کون اس قسم کی پیشگوئی کر سکتا ہے؟

حضرت مصلح موعودؓ کا عزمِ راسخ

پیشگوئی مصلح موعود میں خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو خوشخبری دی کہ پسر موعود آپ کی دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچائے گا۔

آپ نے اسلام کی اشاعت کے لئے خاص جدوجہد کا پختہ عزم کیا اور فرمایا:۔

"۔۔۔ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ آگے سے بھی زیادہ اُسے (احمدیت کو۔ ناقل) ترقی دے اور اسلام کے شیدا خوش ہو جائیں کہ اب خزاں کے بعد بہار آنے والی ہے اور مسیح موعود کے وعدوں کے پورے ہونے کے دن آگئے ہیں۔ خدا تعالےٰ اپنے مامور اور اس کے اوّل خلیفہ کی دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا اور ضرور اسلام کی مصیبت کو دور کر دے گا پس اللہ تعالےٰ نے اس کام کو پورا کرنے کے لئے میرے دل میں ڈالا ہے کہ میں اب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے خاص جدوجہد کروں۔"

(شکریہ اور اعلانِ ضروری ص۳)

حضرت مصلح موعودؓ ایک صادق، جری اور شجاع رہنما تھے۔ آسمانی نوشتوں کے لحاظ سے قوموں کو برکت دینے کا افتخار آپ کے لئے مقدر تھا۔ آپ نے جرأت و شجاعت سے دنیا کے تمام اطراف و جوانب میں اسلام کی صداقت کو پہنچایا۔ آپ نے اپنی تمنا کا اظہار واضح الفاظ میں کیا:۔

"خدا کرے۔۔۔۔۔ کہ وہ عظیم الشان کام جو خلیفہ کا

فرض اوّل ہے یعنی کُل دُنیا میں اپنے مطاع کی صداقت کو پہنچائے اس کی طرف پوری پوری توجہ کر سکوں۔ کاش مَیں اپنی موت سے پہلے دنیا کے دور دراز علاقوں میں صداقتِ احمدیت روشن دیکھ لوں۔ وَمَا ذَالِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ"

(رسالہ کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے ص۱۱)

امریکہ کا قانون ہے کہ ۳۵ سال سے کم عمر کا شخص پریذیڈنٹ نہیں بن سکتا اور ۳۰ سال سے کم عمر کا شخص سینیٹر نہیں بن سکتا۔ اس سے یہ امر واضح ہے کہ امریکہ جیسے دنیوی طور پر ترقی یافتہ ملک کے نزدیک ۳۵ سال سے کم عمر کا شخص ایک ملک کا نظام بھی اچھی طرح سنبھال نہیں سکتا۔

لیکن حضرت مصلح موعودؓ کی عمر پچیس سال تھی جب آپ خلیفہ منتخب ہوئے اور اسلام کی عالمگیر اشاعت کا کام آپ کے سپرد ہوا۔ آپ نے اس عمر میں جماعت کی تعلیم و تربیت اور اشاعتِ اسلام کی مہم اس نہج پر چلائی کہ عیسائی حلقے سراسیمہ ہو گئے۔

جب خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو خلافت کے مقام پر سرفراز فرمایا اس وقت جماعت کے خزانہ میں صرف چند آنے تھے اور اٹھارہ ہزار روپیہ قرض تھا مگر آپ اولوالعزم تھے۔ خدا آپ کے ساتھ تھا۔ آپ جلد جلد بڑھنے والے تھے۔ آپ نے نو عمری میں تشحیذ الاذہان جاری فرمایا۔ ۲۵ سال کی عمر میں آپ خلیفہ منتخب ہوئے۔ نہ صرف جماعت کی تعلیم و تربیت بلکہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے آپ شب و روز کوشاں رہنے لگے۔ کم سامانی اور مخالفتوں کے طوفان آپ کے عزم کو گزند نہ پہنچا سکے۔ آپ ایک ایسے برصغیر میں رہے جہاں بیماریاں اور عوارض وسیع پیمانہ پر ہیں۔ جہاں نشر و اشاعت اور مواصلات کے ذرائع اتنے ترقی یافتہ نہیں۔ آپ ایک ایسے برصغیر میں سکونت رکھتے تھے جو ۱۹۴۷ء کے خون آشام فسادات کا شکار رہا۔ عیسائیت۔ یورپ، کینیڈا، آسٹریلیا اور امریکہ سے اسلام کے خلاف حملہ آور ہو رہی تھی۔

عیسائی ساز و سامان سے انتہائی آراستہ، فلسفہ علم النفس میں ماہر، فن پراپیگنڈا میں ماہر اور سائنس کی بہترین ایجادات سے مستفید تھا۔

ہزاروں عیسائی مشنری۔ کروڑوں ڈالروں اور کروڑوں کتابوں کے ذریعہ اسلام کے خلاف زہر فشانی کر رہے تھے۔ نام نہاد رفاہی اداروں، سکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ عیسائیت کے جراثیم پھیلائے جا رہے تھے۔

ظاہراً کم سامانی کے باوجود۔ ظاہراً نامساعد حالات کے باوجود۔ اپنے خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ وہ موعودِ عالمؓ جلد جلد بڑھا عیسائیت کو شکست دیتا ہوا وہ بساطِ عالم پر چھا گیا اور زمین کے کناروں تک شہرت پا گیا۔

عظمتِ اسلام کے لئے عظیم جدّ و جہد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کا یہ حصہ "وہ جلد جلد بڑھے گا۔ ۔۔۔۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" بھی بصد شان و احتشام پورا ہوا۔

۱۹۴۴ء میں دیگر مقامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علاقوں میں حضرت مصلح موعودؓ نے اسلام کی نشر و اشاعت کا اہتمام کیا۔

۱۔ سیلون ۲۔ ماریشس ۳۔ سماٹرا ۴۔ جاوا ۵۔ سٹریٹس سیٹلمنٹ ۶۔ چین ۷۔ جاپان ۸۔ بخارا ۹۔ روس ۱۰۔ ایران ۱۱۔ عراق ۱۲۔ شام ۱۳۔ فلسطین ۱۴۔ مصر ۱۵۔ سوڈان ۱۶۔ ابی سینیا۔ ۱۷۔ مراکو ۱۸۔ سیرالیون ۱۹۔ نائیجیریا ۲۰۔ گولڈ کوسٹ ۲۱۔ نٹال ۲۲۔ انگلستان ۲۳۔ جرمنی ۲۴۔ سپین ۲۵۔ فرانس ۲۶۔ اٹلی ۲۷۔ ہنگری ۲۸۔ یونان ۲۹۔ البانیا ۳۰۔ پولینڈ ۳۱۔ زیکوسلوویکیہ۔ ۳۲۔ یوگوسلاویکا ۳۳۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ ۳۴۔ ارجنٹائن۔

۱۹۶۵ء کے احمدیہ مشنز:۔

فلپائن۔ نائیجیریا۔ لائبیریا۔ غانا۔ ٹوگولینڈ۔ آئیوری کوسٹ۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ جنوبی افریقہ۔ کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا۔ ماریشس۔ انگلستان جرمنی۔ ہالینڈ۔ سپین۔ سیکنڈے نیویا موٹنز لینڈ۔ امریکہ۔ ٹرینیڈاڈ۔ برٹش گی آنا۔ ڈچ گی آنا۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ برما۔ سیلون۔ لبنان۔ مسقط۔ شام۔ عدن۔

"زمین کے کناروں" کے الفاظ میں "کنارے" کئی معنوں میں لئے جا سکتے ہیں۔ مختلف جغرافیائی خطوط کے لحاظ سے یا ساحلوں کے لحاظ سے۔ ان دونوں لحاظ سے زمین کے کناروں تک حضرت مصلح موعودؓ کی شہرت پہنچ چکی ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود میں یہ بھی مذکور ہے "اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"

حضرت مصلح موعودؓ کی نگرانی میں قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں ترجمہ کی اشاعت ہوئی۔ یعنی انگریزی۔ سواحیلی، جرمن۔ ڈچ اور ولوگنڈا۔

مندرجہ ذیل زبانوں میں تراجم تیار کئے جا رہے ہیں:۔ انڈونیشین۔ رشین۔ فرانسیسی۔ پرچگیز۔ ڈینش اور سپینش۔

پروگرام یہ ہے کہ تمام بڑی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہو جائیں۔ (باقی)

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

اے مرے آقا میں دیوانہ ہوں تیری چاہ میں
میرا ہر ذرّہ فدا ہو جائے تیری راہ میں

رنگ و بوئے گلستاں دم سے ترے جانِ بہار
نُور تیرا ہی درخشندہ ہے مہر و ماہ میں

میرا ہر رواں ثنا خواں ہے ترے الطاف کا
میری ہر اک سانس مستغرق ہے تیری چاہ میں

تُو نے کس شے کی کمی رکھی کہ مَیں پیچھے ہٹوں
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

کھینچ لائے گی تری رحمت کو اک دن خود بخود
ہو گئی پیدا اگر تاثیر میری آہ میں

قادرِ مطلق سے ہو جائے تعلق استوار
کوہ کی طاقت پھر آ جاتی ہے یکسر کاہ میں

شکر ایزد دِل مرا حرص و ہوا سے پاک ہے
عشقِ دنیا میں ملوّث ہوں نہ حُبِّ جاہ میں

ہر مصیبت میں تری ہی سمت اُٹھتی ہے نگاہ
تُو ہی ہے میرا سہارا ہر غمِ جانکاہ میں

اے شہنشاہِ دو عالم ہر گھڑی ہے یہ دُعا
کاش بسمل بار پا جائے تری درگاہ میں

(آفتاب احمد بسمل۔ کراچی)

دینی علمی تحقیقاتی تصانیف کے متعلق فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ ۱۹۶۷ء کے سلسلہ میں موصول شدہ مقالہ جات

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے محبوب مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں دینی علمی تصانیف کی تالیف کے لئے ترغیب و تحریص دلانے کی غرض سے جو انعامی اعلامیہ ۱۹۶۷ء کے لئے شائع کیا گیا تھا اس ضمن میں جو مسودات تصانیف ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کو موصول ہوئے ہیں۔ ان کی فہرست ذیل میں احباب کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو جنہوں نے محنت کر کے یہ مسودات مرتب فرمائے ہیں۔ اجر عظیم عطا فرماوے۔ انعام کے استحقاق کے متعلق جائزہ لینے کے لئے ضروری کارروائی کی جاری ہے

مقالہ جات موصولہ بسلسلہ اعلامیہ ۱۹۶۷ء فضل عمر فاؤنڈیشن

نمبر شمار	اسماء مقالہ نویسندگان	عنوان مقالہ
۱	سید ظہور احمد شاہ صاحب ربوہ حال مبلغ فجی	"مذاہب چین و جاپان"
۲	گیانی عباد اللہ صاحب ربوہ	"ہند میں اسلام"
۳	مکرم عبدالرزاق صاحب گوندلہ (بھاولپور)	"معرفت اور محبت"
۴	شیخ فضل کریم صاحب پراچہ بھیرہ	"داغ غلامی احمد و نشان آسمانی"
۵	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب شاکر ربوہ	"زوال برطانیہ"
۶	قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی سلسلہ	"عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی تاریخ"
۷	قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی سلسلہ	"مسیح الدجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور"
۸	قریشی غلام حیدر صاحب ارشد خان پور	"وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام"
۹	مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی قادیان دارالامان	"ضرورت نبوت"
۱۰	مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل احمد نگر منٹگمری ربوہ	"فرقہ ناجیہ"
۱۱	جمعدار فضل الدین صاحب ربوہ	"واقعات اسلامی کی حقیقی تاریخ"
۱۲	حکیم عبدالعزیز صاحب راہی امرتسری موڑ جلو لاہور	"صداقت اسلام میں ظہور و صدق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام"
۱۳	حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیق ربوہ	"اسلامی عبادات کا مقابلہ مذاہب عالم کے طریق عبادت سے"
۱۴	شیخ عبدالقادر صاحب محقق لاہور	"اسماء الانبیاء فی القرآن"
۱۵	مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ بمبئی (بھارت)	"اردو زبان کی تہذیب، ترقی اور اشاعت میں جماعت احمدیہ کا حصہ"
۱۶	مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر دیر دغاز نجال	"واقعات شہادت شیخ العجم حضرت سید عبداللطیف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ"
۱۷	اخوند فیاض احمد خان صاحب لاہور	"پیشگوئی بارہ المصلح الموعود کی اہمیت و عظمت"
۱۸	گیانی واحد حسین صاحب ربوہ	"مسلمان اور انگریز"
۱۹	پروفیسر محمد شریف صاحب ربوہ	"Amphibia of Rabwah"
۲۰	مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل احمد نگر منٹگمری ربوہ	"سیرت سہروردی مع روایات سہروردی"
۲۱	" " " "	"شمشیر دو دلیہ"
۲۲	قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد	"ضرورت نبوت"
۲۳	ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب ربوہ	"اسلام اور علوم جدیدہ فلسفہ احکام اسلام"
۲۴	مولوی عبدالشان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ	"عقیدہ حیات مسیح سے بیزاری"
۲۵	چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ	"مختصر تاریخ احمدیت برائے طلباء و طالبات"
۲۶	حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب بھٹی والے راولپنڈی	"ہستی باری تعالےٰ"
۲۷	مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر ہیوال	"حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ارفع و اعلیٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گواہی"
۲۸	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی لاہور	"اسلام کا نظریہ رواداری"
۲۹	ڈاکٹر محمد شریف صاحب ہومیو پیتھ پنڈ عزیز ضلع گجرات	"طبی اصول کی فلاسفی اور اسلام"
۳۰	پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ	"سمندر اور اسکے عجائبات"
۳۱	مستری محمد یار صاحب ہرنوئی ضلع میانوالی	"قانون قدرت اور قرآن پاک کے علمی احاطہ کی بیان"
۳۲	مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کراچی مربی سلسلہ عالیہ	"اسلامی اخلاق"
۳۳	میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب ربوہ	"حیات بعد الممات"
۳۴	صوفی عبدالغفور صاحب	"Highlights of Muslim History"
۳۵	مولانا غلام باری صاحب سیف ربوہ	"روشن ستارے"
۳۶	مکرم محمد اسحاق صاحب خلیل	"مسلم سلاطین ہند کے متعلق جبری اشاعت اسلام کی روایات کا تنقیدی مطالعہ"
۳۷	مسعود احمد صاحب عمر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ	"انبیاء قرآن حصہ اول برائے طلباء و طالبات"

نوٹ:۔ سال رواں ۱۹۶۸ء کے لئے بھی فضل عمر فاؤنڈیشن کا اعلامیہ ۳۰ جنوری ۱۹۶۸ء کے پرچہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ جماعت کے اہل علم و قلم اصحاب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی خداداد قابلیت پر اظہار تشکر کے لئے اعلامیہ کے سلسلہ میں تصانیف مرتب فرماویں اور اپنے پسندیدہ اور اختیار کردہ عنوان سے ادارہ ہذا کو مطلع فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بچوں اور بچیوں کو مڈل کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے ان کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد مبارک حسب ذیل ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے دادا جان ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب جو کہ صحابہ حضرت مسیح موعود سے ہیں کی آنکھوں میں کئی روز سے سخت تکلیف ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

مرزا مسعود احمد بیت الکریم دارالرحمت وسطی ربوہ

ہمارے مضامین

ہیضہ کی تریاق گولیاں

یہ گولیاں ہیضہ جیسے وبائی امراض کے لئے بہت کامیاب ہیں بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے مفید ہیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے

آج ہی ایک شیشی خرید لیجئے۔

قیمت فی شیشی دو روپے

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ جہلم ربوہ

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

وقف عارضی کے واقفین جو مقررہ جماعت میں فریضہ ادا کر چکتے ہیں اور ان کی رپورٹ دفتر میں پہنچ جاتی ہے ان کے اسماء تحریک دعا کے طور پر شائع کیے جاتے ہیں نیز دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس مبارک تحریک میں شمولیت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ دو ہفتے سے لیکر چھ ہفتے تک وقف کیا جا سکتا ہے واقف اپنے خرچ اور کرایہ پر مقررہ جماعت میں جاتا ہے اور تعلیم قرآن مجید اور تربیت کا فرض ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس سال ۷۰ کے لئے سات ہزار واقفین کا مطالبہ فرمایا ہے۔ آپ بھی امام وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

۲۴۹۳	مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور
۲۴۹۴	مکرم بابو چراغ دین صاحب لاہور
۲۴۹۵	مکرم شفیق احمد خاں صاحب انور ساہیوال
۲۴۹۶	مکرم مستری غازی احمد صاحب موضع پیر کوٹ تانی ضلع گوجرانوالہ
۲۴۹۷	مکرم مولوی سردار علی صاحب چک نمبر ۱۹۲/ن.ب لاٹھیانوالہ ضلع گوجرانوالہ
۲۴۹۸	مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۲۴۹۹	مکرم صدر دین صاحب کھوکھر کراچی
۲۵۰۰	مکرم محمد سعید احمد صاحب ناظم آباد کراچی
۲۵۰۱	مکرم غلام حسین صاحب حریبیاں ضلع ہزارہ
۲۵۰۲	مکرم فضل حسین صاحب محب پور ضلع سرگودھا
۲۵۰۳	مکرم محمد سعید صاحب موضع فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ
۲۵۰۴	مکرم محمود احمد صاحب کچا پہاڑی ضلع حیدرآباد
۲۵۰۵	مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب جھنگ صدر
۲۵۰۶	مکرم الٰہیہ صاحبہ " " " "
۲۵۰۷	مکرم محمد علی صاحب چھیوز والہ ضلع لاہور
۲۵۰۸	مکرم چوہدری احمد دین صاحب موضع مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۲۵۰۹	مکرم امام بخش خانصاحب بستی بہادر ضلع ڈیرہ غازیخان
۲۵۱۰	مکرم صوفی غلام محمد صاحب عاصی کا چیلو چک نمبر ۲۷۰/۹ ضلع تھرپارکر
۲۵۱۱	مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب چک ۱۷ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۵۱۲	مکرم حاجی راجہ خان صاحب چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ
۲۵۱۳	مکرم نصیر احمد خان صاحب چک نمبر ۲/۳۰ ضلع سرگودھا
۲۵۱۴	مکرم مستری حسن محمد صاحب کروندی ضلع خیرپور
۲۵۱۵	مکرم مستری عبدالعزیز صاحب کروندی ضلع خیرپور
۲۵۱۶	مکرم عبدالمالک صاحب ڈھور ضلع گجرات
۲۵۱۷	مکرم خیرات محمد صاحب احمدی مدرسہ چیچہ ضلع گوجرانوالہ

(باقی)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم شیخ عبدالغفور صاحب ۱۵ اپریل کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم لائلپور کا نہ میں ملازم تھے کچھ عرصہ پہلے ملازمت چھوڑ کر اپنا کاروبار شروع کیا تھا۔ اس تعلق میں آپ لاہور تشریف لائے ہوئے تھے کہ آپ کی طبیعت خراب ہو گئی اور ہر چند علاج کے باوجود آپ جانبر نہ ہو سکے بلکہ دوسرے ہی دن غریب الوطنی میں وفات پا گئے۔ مرحوم ایک عرصہ تک لائلپور کا نہ (سندھ) میں سیکرٹری مال کے عہدے پر بھی رہے ہیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر صرف ۳۳ برس تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین نابالغ لڑکے ایک لڑکی اور ایک بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی عمر رسیدہ والدہ اور ہمشیرگان بھی اس صدمہ سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ رب غفور مرحوم کو اپنی رضا سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔

(لطیف احمد شاہد مربی ساہیوال)

ایک احمدی (نوجوان) کا کردار کیسا ہونا چاہیئے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب جماعت سے کیسے اخلاق اور اعلیٰ کردار کا مطالبہ اور خواہش رکھتے ہیں؟ اس سلسلہ میں حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ علمی ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ جسمانی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کہ کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔ (ملفوظات جلد سوم)

حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں ہم سب کو خاص طور پر احمدی نوجوانوں کو اپنی روزمرہ زندگی کا محاسبہ کرنا چاہیئے اور جائزہ لینا چاہیئے کہ کیا ان کے اپنے وجود اور شخصیت سے فوائد صرف اپنی ذات تک تو محدود نہیں؟ کیا وہ اپنی خداداد قوتوں سے دوسرے لوگوں کو بھی کوئی فائدہ پہنچا رہے ہیں؟ یا نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "کمزوروں کو طاقت والے سہارا" دینے کا مطالبہ فرماتے ہیں تو اس کا صرف یہی مطلب ہے کہ احمدی (نوجوان) اپنے اردگرد اپنے ہمسایہ میں بسنے والے بیماروں، کمزوروں، بے بسوں، محتاجوں، بیواؤں یتیموں، مسکینوں، مسافروں کی خبرگیری کریں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ نیز بے روزگاروں کے لئے روزگار، بھوکوں کے لئے کھانا محتاجوں کے لئے کپڑا یا مالی امداد اور دوسرے ضرورتمندوں کی ضروریات کا خود احساس کرتے ہوئے اپنی خدمات بے لوث طریق سے پیش کریں۔ ہر احمدی نوجوان کو اپنے اعلیٰ کردار اور اخلاق اور ایثار و قربانی ہمدردی اخوت محبت سے بنی نوع انسان کی خدمت کو اپنا شعار بنانا ہوگا

(مہتمم خدمت خلق۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

مکرم مہدی شاہ صاحب مرحوم ۲۰۷۹/۲ معلم سکنہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ نے مئی ۱۹۶۸ء سے ۱/۲ حصہ کی بجائے ۱/۶ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے مرحوم کے لئے صدق دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم (ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ) کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مرحوم کی جو مالیتی رقم کھاتہ ۲۰۷۱/۱۰۷۰۴۴ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ۸۹/۱۴۰۸ روپے جمع ہے۔ اور جو رقم مبلغ ۰۰/۱۴۱۵ اپنے سطور حق الخدمت ملنے والی ہے۔ ہم میں بحصص شرعیہ تقسیم کی جائے۔ اسی طرح مرحوم کو ملنے والی پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کی رقم بھی تقسیم کی جائے۔

اسکے نیچے یہ درج ہے کہ یہ چاروں رقوم مرحوم کی بیوہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ کو ادا کی جائیں (۱) احمد زمان صاحب (۲) محمد نعمان صاحب (۳) محمد سلیمان صاحب پسران (۴) امۃ المومن صاحبہ (۵) طاہرہ مبشرہ صاحبہ (۶) امۃ القدوس صاحبہ (۷) امۃ الودود صاحبہ دختران محترم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ اپریل کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ اپریل ختم ہو چکا ہے۔ لیکن بہت سی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس ماہ کا چندہ مرکز میں نہیں پہنچا۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ جلد از جلد وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کر دیا کریں۔ نیز ۳۰ اپریل تک ہر مجلس کی طرف سے ہر ماہ کے کم از کم نصف بجٹ کے مطابق ادائیگی ضروری ہے (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تریاقِ کبیر کھانسی نزلہ، پیٹ درد، ہیضہ، متلی، دستوں کیلئے بہت مفید ہے

اثر دھارا سے کہیں زیادہ خوشبو رکھتا ہے

فوری اثر کے لئے ہر گھر میں ہونا ضروری ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ صرف

از ادارہ خدمت خلق ربوہ

لیڈر بقیہ صـ ۲

اسلام میں اور تمام الٰہی مذاہب میں "توبہ" کا اصول موجود ہے۔ لیکن قرآن کریم نے سچی توبہ کی تشریح کر کے ایسے طریق کار کا راستہ بند کر دیا ہے۔ محض حکومتی سزا سے بچ کر کسی جرم کے بعد اپنے آپ کو قانون کے حوالے کر دینے کا نام بھی تقویٰ اللہ نہیں ہے۔ اور نہ یہ عملی توبہ کا درجہ رکھتا ہے۔ گزشتہ عالمی جنگ میں شکست کھانے کے بعد اکثر نازی لیڈروں نے خودکشی کر لی تھی تاکہ وہ اس عذاب سے بچ جائیں جو فتح اقوام ان کو دیتیں۔ یہ توبہ نہیں ہے۔ اسی طرح فرعون کا غرق ہوتے وقت توبہ کرنا بھی تقویٰ اللہ نہیں تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسی توبہ کو قبول نہیں فرمایا۔ الغرض اسلام میں توبہ کا اصول ضرور ہے لیکن یہ کوئی ایسی آسان بات نہیں ہے جیسا کہ آج کل لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ سچی توبہ وہی ہے جو تقویٰ اللہ سے پیدا ہوتی ہے۔ بے شک اسلام نے بھی جرائم کے انسداد کے لئے بعض جرائم کی تعزیری سزائیں رکھی ہیں لیکن صاف اور ستھرا معاشرہ اسی وقت ظہور پذیر ہو سکتا ہے جب لوگ اسلامی قانون کی پابندی تقویٰ اللہ سے متاثر ہو کر کریں ورنہ اس کے بغیر تباہی اور ہلاکت سے نجات نہیں مل سکتی۔

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، بدہضمی، دانت نکالنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت کیلئے اکسیر ہے۔ ۳ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمن گو بازار ربوہ

کیمیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ریویو آف ریلیجنز

کیا!

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا جاری کردہ

رسالہ ریویو آف ریلیجنز

آپ کے زیر مطالعہ ہے

سالانہ چندہ دس روپے صرف

دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو نقد میں ہو دفتر کا جمع ہونا چاہیئے"

(افسر امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

تجربہ کار کارکن کی ضرورت

ایک مستعد تجربہ کار کارکن جو ایکسپورٹ اور امپورٹ کے کام سے خوب واقف ہو اور انگریزی ٹائپ بھی جانتا ہو اور خود خط و کتابت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ ضرورت ہے۔ عمر ۵۰ سال سے زائد نہ ہو اور کم از کم دس سال کے کام کا تجربہ رکھتا ہو تنخواہ نہایت معقول دی جائے گی۔

تمام درخواستیں معرفت ۳۰۶ الفضل ربوہ کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

مکان برائے فروخت

ایک نیا تعمیر شدہ مکان دس مرلہ پلاٹ (کونے کا) واقعہ محلہ دارالرحمت غربی غلہ منڈی۔ پانی میٹھا۔ ۴ کمرے بڑے۔ ایک باورچی خانہ۔ ایک غسل خانہ دو برآمدے چھتیں لنٹل کی۔ فی بل فروخت ہے مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔

(آر۔ زیڈ معرفت مجید آئرن سٹور۔ گول بازار۔ ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

آئٹم ریٹ / پریمیم ٹنڈرز انہائی وسط ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے اپنے نام کی تجدید برائے سال ۱۹۶۸ء کروائی ہو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مجوزہ فارم پر ۶۸-۵-۸ بوقت ۱۱ بجے صبح مطلوب ہیں۔ ٹنڈر ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کام کی تفصیلات دفتر کے اوقات کار میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ زیر دستخط کو حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کوئی ایک ٹنڈر منسوخ کر دے

ٹنڈر فارم -/۵۱ روپے فی فارم کے حساب سے دفتر کے ہیڈ کلرک سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

زر ضمانت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہونا چاہیئے۔

ٹنڈر فارم صرف پی کوالیفائڈ ٹھیکیداران کو دیئے جائیں گے۔ جو اپنے روڈ رولر اور ٹار بوائلر کا انتظام خود کر سکیں۔

نمبر شمار	نام کام ہائے	تخمینہ رقم	زر ضمانت	میعاد کام
۱	مرمت خصوصی لائل پور سیکشن رجانہ چیچہ وطنی روڈ سیکشن رجانہ چیچہ وطنی سیل ۴۸ تا ۵۱	۲۰۰۰۰۰/۰۰	۴۰۰۰/۰۰	۶۸/۶ ۲۵

دستخط ایگزیکٹو انجینئر
روڈ مینٹیننس ڈویژن
لائل پور

INFORM 553/68

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں!

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا چھٹا مہینہ ختم ہو چکا ہے تدریجی بجٹ کے لحاظ سے ہر مجلس کے بجٹ کا نصف وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ لیکن بعض مجالس نے اس امر کی طرف توجہ نہیں دی۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں اگر تدریجی بجٹ کے مطابق وصول نہیں ہوئی تو اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور وصول شدہ رقم جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ترقی کا ایک ہی گُر ہے کہ انسان پورا مسلم بنے

اسلام کے تمام احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرو کسی حکم کو بھی حقیر نہ سمجھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترقی کے ایک نہایت ہی اہم گُر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"دعا کے ساتھ اخلاص کا حصہ بھی ضرور ملا ہے۔ دو آدمی ایک ہی کھانا کھاتے ہیں ایک موٹا ہو جاتا ہے دوسرا دُبلا ہی رہتا ہے تو ہمیشہ لفظوں کو ہی نہیں دیکھا کرتے بلکہ اس کے اخلاص ایمان اور اندرونی حالت کو بھی دیکھتے ہیں جب پانی برستا ہے تو ایک درخت کڑوا ہوتا ہے بڑھ جاتا ہے دوسرا شریں میں تیسرا کھٹا اس میں حالانکہ ایک ہی پانی ہوتا ہے۔ سیب کا درخت جو کم میٹھا ہے وہ کم ہی میٹھا ہے جو زیادہ میٹھا ہے وہ اور زیادہ شیریں ہو جاتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے کمال کے مطابق ثمرہ اٹھایا حضرت عمرؓ نے اپنے اخلاص کے مطابق۔ چونکہ حضرت ابوبکر والا اخلاص حضرت عمرؓ میں نہ تھا اگرچہ ان کا اخلاص بھی نہایت اعلیٰ تھا اس لئے مدارج میں تفاوت ہوا۔ پس یہ دعا اھدنا الصراط المستقیم جو خدا تعالیٰ نے سکھائی ہے۔ مختلف لوگوں نے مختلف نتائج اس سے حاصل کئے ہیں اور اپنے اپنے مدارج کے ماتحت ہر انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

میں اب وہ اصل بتاتا ہوں کہ جس سے ہر شخص اس دعا سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جتنے شریعت کے احکام ہیں ان کا بڑا یا چھوٹا ہونا انسان کی اپنی حیثیت پر ہوتا ہے۔ اصل بات اسلام کی یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہو۔ اسی لئے ہمارا نام مسلم رکھا گیا نہ مصلی نہیں رکھا گیا نہ موحد حالانکہ توحید سب سے بڑا عقیدہ اور صلوٰۃ سب سے بڑی عبادت ہے ہمارا نام حاجی بھی نہیں رکھا اور نہ ہی خیراتی یا صدقہ دینے والا رکھا ہے ہدایت پر چلنے والے کا نام مسلم ہے اس لئے اھدنا الصراط المستقیم کے معنے ہیں ہم کو اسلام دے۔ یعنی فرمانبرداری کا راستہ۔ مگر یہ مختلف درجہ کے مطابق ہی ہے۔ ایک اسلام حضرت ابراہیمؑ کا بھی تھا کہ جب ان کو ان کے رب نے کہا اسلم تو انہوں نے کہا اسلمت لرب العٰلمین۔ اس کا نتیجہ نبوت تھا ایک اسلام وہ تھا جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خاتم الانبیاء بن گئے۔ اب آپ کی شریعت قیامت تک چلے گی، ایک شوشہ بھی اس کا کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ کی اتباع کے بغیر اب کوئی کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ درجہ آپ کو بھی فرمانبرداری سے ملا۔ ایسی فرمانبرداری کہ کسی انسان نے ویسی نہ کی تھی ویسا ہی فیض بھی پہنچا۔ پس سیدھے راستے کا نام اسلام ہے یعنی فرمانبرداری اور جیسی جیسی فرمانبرداری ہوگی ویسے ویسے نتائج ہوں گے ... ... اخلاص عقائد میں بھی ہوتا ہے اور اعمال میں بھی جتنی ترقی کوئی اس میں کرتا ہے اتنی ہی ترقی مدارج میں ہوتی ہے اسلام محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوہریرہؓ کا ایک ہی تھا فرق صرف اعلیٰ اور ادنیٰ کا تھا۔ پس ایک ہی گُر ترقی کا ہے اور وہ یہ کہ انسان پورا مسلم بنے۔ کوئی خاص حکم مان کر انسان کو نجات نہیں مل سکتی۔ بلکہ سب حکموں کو مان کر ملتی ہے۔ نہ صرف نماز پڑھ کر نہ صرف روزہ رکھ کر اور نہ صرف حج کر کے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی شریعت کے کسی حکم کو نہیں مانتا یا اس کو ترک کرتا ہے یا حقیر جانتا ہے تو وہ مسلمان نہیں رہتا۔ جب تک تمام احکام کا ادب نہ کرے اور کسی ایک حکم کی بھی حقارت نہ کرے۔ اس وقت تک وہ مسلم نہیں ہے حکم کوئی بھی چھوٹا بڑا نہیں ہے جس حکم کو وہ چھوٹا سمجھ کر اس کی حقارت کرتا ہے وہی اس کے لئے بڑا ہے"۔

(الفضل ۲۷ مارچ ۱۹۶۳ء)

طبی معائنہ کا نتیجہ

ربوہ کے جن احباب نے گزشتہ سال فضل عمر ہسپتال میں کراچی کے ڈاکٹروں سے معائنہ کروایا تھا اور ابھی تک اپنا نتیجہ نہیں لے سکے وہ اپنا نتیجہ روزانہ صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک فضل عمر ہسپتال میں بدر الدین صاحب سے حاصل کریں اگر اس معائنہ کے بعد کسی کو کوئی عارضہ لاحق ہوا ہو تو وہ بھی انہیں نوٹ کروا دیں

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تین مقامات پر انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ماہ مئی کے دوسرے ہفتہ میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انصار اللہ کے تین اہم تربیتی اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں جن میں مرکزی علماء کرام کا بھی ایک وفد شامل ہوگا اس وفد میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب۔ اور محترم چوہدری شبیر احمد صاحب شامل ہیں۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ ان اجتماعات میں شریک ہو کر اجتماعات کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں۔

۱۔ ۱۰۔ ۱۱ مئی۔ اجتماع انصار اللہ راولپنڈی

۲۔ ۱۱۔ ۱۲ مئی اجتماع انصار اللہ پشاور

۳۔ ۱۳۔ ۱۴ مئی اجتماع انصار اللہ ہزارہ۔

(ناظم عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

واقفین عارضی کے لئے اطلاع

ایک دوست نے تحریر فرمایا ہے کہ :-

"وقف عارضی کے دوران بعض غیر احمدی دوست از راہ محبت دعوت چائے دے دیتے ہیں اور اگر ان کی دعوت کو رد کر دیا جائے تو وہ اس میں اپنی ہتک سمجھتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب وقف عارضی کے دوران کسی غیر احمدی دوست کے ہاں جائیں اور وہ محبت کے طور پر چائے پیش کریں تو کیا ان کی اس دعوت کو قبول کرنے کی اجازت ہے۔؟"

میں نے یہ چٹھی بغرض استفسار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی حضور نے فرمایا "ایسی صورت میں اجازت ہے"۔

(واقفین عارضی کی اطلاع کے لئے اسے شائع کیا جاتا ہے۔ ابو العطاء نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے افلا یتدبرون القرآن (نساء آیت ۸۴)

ترجمہ :- وہ قرآن پر کیوں غور نہیں کرتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک مرتبہ اکہ میں قادیان سے بٹالہ تک سفر کیا۔ اور حضورؑ سارے راستہ میں قرآن کریم کے ایک مقام پر ہی غور کرتے رہے۔ ہماری جماعت کے ہر فرد کا خواہ وہ مرد ہو یا عورت یہ فرض ہے کہ قرآن کریم پڑھیں اور پڑھائیں اور اس پر ہمیشہ غور و تدبر کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (نائب ناظم تعلیم مجلس انصار اللہ)

درخواست دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ بہت دنوں سے کمر میں درد اور بخار میں مبتلا ہیں۔ ابھی تک آرام نہیں آیا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو کامل و عاجل صحت عطا کرے آمین

(محمد جلال شمس۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ راجہ محمد عبد اللہ صاحب کی ایک آنکھ کا جس میں موتیا اتر آیا تھا ۲۷ اپریل ۶۸ء کو اپریشن ہوا ہے احباب ان کے آپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الشکور خالد۔ دفتر بیت المال ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴